جلالِ آل احمد

حسین نام تھا اور لقب جلال الدّینؔ۔ قلمی نام جلال آلِ احمد ہے۔۱۹۲۳ء میں تہران کے ایک معروف مذہبی خانوادے میں پیدا ہوئے۔ عُلوم دینی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ فارسی ادب میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ سولہ سترہ برس کے تھے کہ لکھنا شروع کردیا۔۱۹۶۹ء میں چھیالیس برس کی عمر میں وفات پائی اور تہران کی نواحی بستی حضرت شاہ عبدالعظیم میں دفن ہوئے۔

جلال آلِ احمد نے چھوٹی بڑی تقریباً چالیس کتابیں یادگار چھوڑی ہیں، جن میں سے ہفت مقالہ،غرب زدگی، خیانت روشن فکران،سنگِ گور،مدیرِ مدرسہ، نون والقلم، نفرین زمین، دید و باز دید، سہ تار اور زنِ زیادی بہت اہم ہیں۔ جلال آل احمد درس وتدریس کے ساتھ ساتھ صحافت سے بھی وابستہ رہے اور مختلف سیاسی ومعاشرتی موضوعات پر پر مغز مضامین لکھتے رہے۔ ناول نویسی اور افسانہ نگاری میں بھی ان کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اُنھوں نے معاشرے کے پس ماندہ طبقے، جاہلانہ رسموں اور عورتوں کے مسائل کے بارے میں بہت اثر انگیز افسانے لکھے اور شہرت پائی۔

جلال ایک روشن خیال دانشور تھے۔ اور اپنی زندگی میں کئی فکری انقلابات سے دُوچار ہوئے۔ اُنھوں نے اپنی تحریروں میں اس روداد کی تفصیلات لکھی ہیں۔ وہ اسلام کے احیاء، اتحّادِ عالم اسلام اور مشرقی تہذیب کے فروغ کے بہت بڑے حامی تھے۔ اسی لیے ایران کی نئی انقلابی نسل اُنھیں اپنے فکری راہنماؤں میں شمار کرتی ہے۔

جلال نےکئی اسلامی اور یورپی ملکوں کی سیاحت کی اور سفر نامے لکھے۔ ان کا سفر نامہء حج "خسی در میقات" فارسی سفر ناموں کی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ جلال کی ایک کامیاب نثری تخلیق ہونے کے علاوہ، یہ سفر نامہ واقعاتی نثر کا ایسا شاہکار ہے جس میں احساسات وجذبات کی نہایت عمدہ عکّاسی کی گئی ہے۔جلال آل احمد کی نثر سادہ،رواں اور روز مرّہ بول چال کی زبان کے قریب تر ہوتی ہے۔ اس سفر نامے میں یہ تمام خصوصیات اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہیں۔ کہیں کہیں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے لکھنے والا خود کلامی کررہا ہے۔

☆☆☆

خَسی درمیقات

چهار ونیم صبح، مکّه بودیم- دیشب هشت ونیم از مدینه راه اُفتادیم- ماشین، یك اتو بوس بود که سقفش را برداشتهِ بود ند- لباسِ احرام را از مدینه پوشیده بودیم- سَقفِ آسمان بر سر وستاره هاچه پایین، وآسمان عَجَب نزدیك، ومن هیچ شبی چنان بیدار نَبُوده ام- زیرِ سقفِ آن آسمان وآن ابدیّت- هرچه شعر که از برداشتم ،خواندم، به زمزمه ای برایِ خویش- وهرچه دقیقتر که توانستم در خود نگریستم تا سپیده دَمید-

سَعیِ میانِ "صَفا" و "مَروه" عَجَب کَلافهِ می کُند آدم را،یکسر بَرَت می گرداند به هزار و چهار صد سال پیش- به ده هزار سال پیش- جماعت که دَستهِ به دَستهِ به هم زنجیر شده اند، و در حالتی نه چندان دُور از مجذوبی، می دَوند، وچرخهایی که پیرها را می بَرَد- این گم شدنِ عظیم فرد در جمع- یعنی آخرین هَدَفِ این اجتماع- شاید ده هزار نفر، شاید بیست هزار نَفَردریك آن، یك عمَل رامی کردند-

در طواف به دورِ خانه، دُوش بِه دوش دیگران به یك سمت می روی وبه دورِیك چیز می گردی ومی گردند- یعنی هدَفی هست ونظمی- و تو ذرّه ای از شعاعی هستی به دورِ مرکزی- و مهّم تر این که در آنجا مواجهه ای در کار نیست، دُوش به دُوشِ دیگرانی- نه رُو به رُو- وبیخو دی راتنها- در رفتارِ تندهایِ آدمی می بینی،یا از آنچه به زبانشان می آید، می شَنوی- امّا در "سعی" می رَوی و برمی گردی- به همان سر گردانی که "هاجر" داشت- هَدَفی درکارنیست- یك حاجی در حالِ سعی، یك جُفت پای دَونده است یا تُند رَوندهِ، ویك جُفت چشم- تا امروز گمان می کردم فقط در چشمِ خورشید است که نمی توان نگریست-امّا امروز دیدم که به این دریایِ چشم هم نمی توان!

(جلال آلِ احمد)

فرہنگ

خَسی	:	(خس+ی) ایک تنکا۔
میقات	:	وہ مخصوص مقام جہاں حاجی احرام باندھتے ہیں۔
راہ اُفتادیم	:	(راہ اُفتادن: چلنا'نکل کھڑا ہونا ← فعل ماضی مطلق) ہم چلے۔
ماشین	:	گاڑی۔
سقفش	:	(سقف+ش) اُس کی چھت۔
برداشتہ بُودند	:	اُنھوں نے اُٹھا دی تھی۔
زمزمہ	:	گنگناہٹ۔
نگریستم	:	(نگریستن: دیکھنا ← فعل ماضی مطلق) میں نے دیکھا۔
سَپیدہ	:	صبح کی سفیدی، پو۔
کُلافہ	:	حیران، پریشان، سر گرداں۔
بَرَت می گرداند	:	(تُرا برمی گرداند) تجھے لوٹا دیتی ہے۔
سعی	:	"صفا"اور "مروہ"نامی پہاڑیوں کے درمیان تیز تیز چلنا یا دوڑنا حاجیوں کے لیے ضروری ہوتا ہے۔
مَجذوبی	:	جذب وجنون۔
چرخہا	:	(چرخ کی جمع)وہیل چیئر۔
جمع	:	مجمع، ہجوم۔
دریك آن	:	ایک لمحے میں، ایک وقت میں۔
دور	:	ارد گرد۔
مواجہہ	:	آمنے سامنے ہونا۔
نظمی	:	نظم وضبط۔
تنہ	:	بدن، جسم کا مرکزی حصہ۔
جُفت	:	جوڑا،دوعدد۔
دوندہ	:	(دویدن: دوڑنا ← دود ← دو+ندہ: اسم فاعل) دوڑنے والا۔

☆☆☆

تمرین

۱۔ نویسنده کِی از مدینه به راه اُفتادِه بود؟

۲۔ "صفا" و"مَروَه" چیست؟

۳۔ کسانی کِه نمی توانند بِدَوند، چطور"سعی" می کُنند؟

۴۔ "هاجر" که بود؟

۵۔ آخرین هَدَفِ اجتماع حج چیست؟

۶۔ مندرجه ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

چه۔ عَجب۔ سَقف۔ گلافه۔ جُفت۔

۷۔ سبق میں استعمال ہونے والے افعال ماضی اور ان کے مصادر لکھیے۔

۸۔ گفتن، کردن اور راندن سے "دَوَنده" کی طرح کے الفاظ بنائیے۔

☆☆☆